بچوں کے لئے وقت

مشمولات

بہترین فیصلے لینا	02
کیا بچوں کو واقعی والد اور والدہ دونوں کی ضرورت ہوتی ہے؟	06
کیا والدین میں سے کوئی ایک زیادہ اہمیت کا حامل ہے؟	08
کس قدر رابطہ رکھنا بہتر ہے؟	10
کیا رابطہ رکھنا بچوں کے لئے ہمیشہ اچھا ہے؟	14
میں بچوں سے کیا کہوں؟	18
مشورہ اور امداد	21

بہترین فیصلے لینا

بچے اپنے والد اور والدہ دونوں سے ہی تعلقات بنائے رکھنے کے مجاز ہیں۔ جب کوئی کنبہ ٹوٹ کر بکھر تا ہے تو، بچوں کے لئے اپنے والد اور والدہ دونوں کے ساتھ نیز کنبے کے دیگر افراد اور رشتہ داروں سے بھی تعلقات بنائے رکھنا اور اسے فروغ دینا بہت زیادہ اہم ہوتا ہے۔

ان تعلقات کو بنائے رکھنے کے بہترین انتظامات وہ ہوتے ہیں جو:

- کنبے میں مستقل طور پر ہونے والے کسی تنازعہ سے بچوں کو محفوظ اور آزاد رکھتے ہیں، اور
- اچھی والدیت اور نگرانی کو یقینی بناتے ہیں

اپنے بچوں کی ضروریات، خیالات اور احساسات پر سب سے پہلے غور و فکر کرنے کے بعد، عام طور پر والدین ہی ان انتظامات کے بارے میں فیصلہ کرنے والے بہترین فرد ہوتے ہیں۔

جب کنبے منتشر ہوتے ہیں، تو کبھی کبھی والدین بات چیت کے لئے مناسب وقت نکالنے میں اس قدر پریشان ہوجاتے ہیں کہ اپنے بچوں کے ساتھ گزارنے والے وقت کی اس کمی کی اصل وج[1]ہ نظر انداز کردی جاتی ہے۔

---

[1] رابطہ ایک اصطلاح ہے جو بچے اور ان والدین یا نگرانوں کے مابین جاری تعلقات کو برقرار رکھنے کے لئے کئے گئے انتظامات کو بیان کرتا ہے جو اب مزید ایک ساتھ نہیں رہتے ہیں۔

جس فرد کو بھی کنبے کے ٹوٹنے کا تجربہ ہوا ہے اس کو پتہ ہے کہ یہ کام کس قدر مشکل ہوتا ہے۔ جب شدید جذباتیت طاری ہو تو پرسکون رہنا اور معقول نظر آنا دشوار ہوسکتا ہے۔ اکثر و بیشتر ایسا لگتا ہے گویا آپ کے مابین بات چیت بالکل ہی ختم ہوگئی اور کسی بھی بات پر اتفاق رائے ہونے کا امکان نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اپنے بچے کے مفادات پر بھی توجہ مرکوز کرنا دشوار ہوجاتا ہے، بہت سے والدین کو لگتا ہے کہ اپنے تنازعات کو درکنار کردینا اور اپنے بچوں کی ضرورت کے بارے میں غور و فکر کرنا انتظامات کرنے کے لئے مستقبل کی راہ فراہم کرسکتا ہے۔ آپ کے بچے آپ سے محبت کرتے ہیں، آپ ہی پر منحصر ہوتے ہیں اور انہیں اس وقت میں آپ کی توجہ اور پہلے سے کہیں زیادہ حوصلہ بحال کرنے کی ضرورت ہوگی۔ لہذا ضروری ہے کہ آپ ان کے مستقبل کے لئے ممکنہ طور پر بہترین فیصلے لیں۔

یہ رہنما کتابچہCAFCASS ، چلڈرن اینڈ فیملی کورٹ ایڈوائزری اینڈ سپورٹ سروس (بچوں اور کنبے سے متعلق عدالتی مشاورتی اور امدادی خدمات) کے ذریعہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہے۔ یہ انتشار میں مبتلا کنبے کا سامنا کرنے والے اور اپنے بچوں کی آئندہ کی پرورش کے بارے میں مشکل فیصلوں سے گزرنے والے والدین، اجداد اور نگرانوں کے لئے ہے۔ اس سے آپ کو اپنے بچوں کی خاطر انتظامات کرنے کے بارے میں بہترین فیصلہ سازی میں مدد کرنے کے لئے معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ رابطہ کئے جانے پر کنبوں اور عدالتوں کو مشورہ دیتے وقت CAFCASS کے کارکنان کے ذریعہ استعمال کئے جانے والے طریقے کو سمجھنے میں بھی آپ کی مدد کرے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کو یہ معلومات حاصل کرنے اور یہ جاننے کا حق ہے کہ پیشہ ورافراد آپ کے بچوں کے لئے اس طرح کے اہم امور کو کس نظریے سے دیکھتے ہیں۔ ہر باب میں مخصوص نوعیت کے امور یا تشویشات پر زرو دیا گیا ہے جن کا سامنا، ہمارے تجربے کے مطابق، علیحدگی اختیار کرنے کے بعد عدالت کا دووازہ کھٹکھٹانے والے کنبوں کو اکثر و بیشتر کرنا پڑتا ہے۔

CAFCASS کے بارے میں

CAFCASSعدالتوں، سماجی خدمات، تعلیم، صحت سے متعلق اتھارٹیوں اور دیگر تنظیموں سے ماوراء، ایک غیر محکمہ جاتی عوامی ادارہ ہے۔ ہمارے کارکنان بچوں اور کنبوں کے ساتھ مل کر کام کرنے میں تربیت یافتہ اور تجربہ کار ہیں۔ وہ کنبوں کی مدد کرتے ہیں اور بچوں کی بہبود کے معاملات پر عدالتوں کو مشورہ دیتے ہیں۔

ہماری ذمہ داری حسب ذیل ہے:

- بچوں کو اولیت دینا اور یہ یقینی بنانا کہ کنبہ جاتی تنازعات اور عدالتی سماعت میں بچوں کے حقوق، خیالات اور ضروریات پر غور کیا جاتا ہے۔
- بچے کی بہبود اور بچے کے تحفظ کو فروغ دینا۔
- والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں، اور اجداد و دیگر نگرانوں کے حقوق کا احترام کرنا۔
- بچوں کے لئے ذمہ داریوں کے حامل افراد کے مابین باہمی تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا۔

ہمارا کام جامع تربیت سے حمایت یافتہ تجربے اور تلاش پر مبنی ہے۔ اس رہنما کتابچے میں آپ کو اس تحقیق کے بارے میں کچھ حوالے ملیں گے جن سے ہمیں رابطہ کرنے پر اپنے خیالات کو فروغ دینے میں مدد ملی ہے۔

کنبوں کے ساتھ ہمارا کام

آپ ہمارے درج ذیل وسائل کے ذریعہ ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:

- **کنبوں کے ساتھ امدادی کام** – جیسے 'طلاق یافتہ حالت میں رہنا' نامی نصابات، یا میڈیئیشن سروس، کاؤنسلنگ سروس، چائلڈ کنٹیکٹ سنٹر یا ہمارے اشتراک سے کام کرنے والی دیگر تنظیموں کے توسط سے۔

- **ڈسپیوٹ ریزولیوشن سروس** - عدالت میں درخواست دینے والے زیادہ تر کنبوں کے لئے دستیاب، ڈسپیوٹ ریزولیوشن بچوں، والدین اور نگرانوں سے رابطہ کرکے انہیں انتظامات کے سلسلے میں اتفاق رائے پر پہنچنے میں مدد کرسکتا ہے۔ ہمارے ایک کارکن کے ساتھ متعدد میٹنگیں کرائی جاسکتی ہیں تاکہ آپ کو اپنے بچے کے لئے ایک منصوبہ کار تیار کرنے میں مدد کی جائے۔ کارکن آپ کو بچے کی ضروریات اور حفاظتی امور کے بارے میں مشورہ دے سکتا ہے۔ وہ آپ کے بچے سے ملاقات کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں یا کنبے سے ملاقات کرنے کا مشورہ دے سکتے ہیں تاکہ آپ کے بچے کے خیالات کو سنا جائے اور اس پر غور کیا جائے۔ تنازعہ کو حل کرنے کے انتظامات مقامی حالات کی مناسبت سے مختلف ہوسکتے ہیں اور 75%تک معاملات حل کرلئے جاتے ہیں یا ان کا نتیجہ اس طریقے سے کچھ اتفاق رائے کی صورت میں نکلتا ہے< یہ انتظامات >یا منصوبۂ پرورش >لچکدار یا رضاکارانہ ہوسکتے ہیں یا انہیں عدالتی حکم کی بنا پر استعمال کیا جاسکتا ہے <عدالت کے موجودہ تکلیف دہ اور مہنگے طریقۂ کار سے گزرنے کی بہ نسبت ڈسپیوٹ ریزولیوشن کے ذریعہ دشواریوں کا ازالہ کرلینا عام طور سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

- **مزید کام** - اگر عدالت CAFCASS سے رپورٹ پیش کرنے یا کنبے کے ساتھ مزید کام کرنے کا مطالبہ کرتی ہے تو، ہمارا ایک کارکن آپ اور اپنے بچے کے ساتھ میٹنگوں کا انتظام کرنے کے لئے آپ سے رابطہ قائم کرے گا۔ ہمارا کام پوچھ تاچھ کرنا اور بچوں کے لئے جو چیز سب سے اچھی ہوسکتی ہے اس کے بارے میں کنبوں کے ساتھ گفتگو کرنا، پھر عدالت کو مناسب منصوبۂ پرورش کے بارے میں مشورہ دینا ہے۔ اگر ضروری ہوا تو، عدالت ایک سماعت کا انتظام کرے گی، پھر ہر ایک کے خیالات سن لینے اور سوالات پوچھ لینے کے بعد، مجسٹریٹ یا جج ایک حکم صادر کرے گا۔ جب بچے کے لئے رابطے کے انتظامات کو اچھی طرح سے بروئے کار لانے میں مستقل پریشانیاں لاحق ہوں تو، کنبے کے تعاون کا عدالتی حکم کے توسط سے مزید امداد یا مشورہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

بالغوں، نوعمر افراد اور بچوں کے لئے ہمارے کتابچے، کیس اسٹڈیز کے قابل اشاعت نسخوں اور سوالات ای میل کرنے کی سہولت سمیت، مزید معلومات حاصل کرنے کے خواہاں افراد، ہماری ویب سائٹ سے رجوع کرسکتے ہیں : **www.cafcass.gov.uk**
معلومات اور امداد کے دیگر وسائل اس رہنما کتابچے کے عقبی صفحے پر درج ہیں۔

کیا بچوں کو واقعی والد اور والدہ دونوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

CAFCASS کو یہ یقین ہے کہ کنبے میں انتشار کے بعد بھی اگر بچوں کو والد اور والدہ دونوں اور ان کے توسیع یافتہ کنبے کے دیگر افراد کا پیار اور ان کی توجہ مستقل طور پر ملتی رہے تو، وہ نسبتا زیادہ خوش رہ سکتے، یا کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

بچوں کو مسلسل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ان کا حق ہے جب تک کہ ان کے ساتھ یہ رابطے بند کرنے یا کسی اور طرح سے محدود کردیئے جانے کی کوئی معقول وجہ نہ ہو۔

"...جو بچہ والد یا والدہ میں سے کسی ایک یا دونوں سے ہی الگ ہے اس کےحق کا احترام کریں تاکہ مستقل بنیاد پر والد اور والدہ دونوں سے تعلقات اور براہ راست رابطے کو برقرار رکھا جائے، سوائے اس صورت کے جب یہ بچے کے بہترین مفادات کے برخلاف ہو۔"

جب بچے دباؤ کے احساس کے بغیر اپنے خیالات کا اظہار کرسکتے ہوں تو، زیادہ تر افراد اپنے والدین سے یا اپنے لئے اہمیت کے حامل کسی اور فرد سے رابطے ختم کرنا نہیں چاہیں گے۔ کنبہ جاتی زندگی کا احترام کرنا بچوں کا حق ہے اور بچے کو اس حق سے محروم کرنے کے لئے عدالت کے پاس اس کی بہت ہی معقول وجہ ضرور ہونی چاہئے۔ اس حق کو *حقوق اطفال سے متعلق اقوام متحدہ کا اجلاس* کے آرٹیکل 9 میں بیان کیا گیا ہے : (مذکورہ بالا اقتباس دیکھیں)۔

والدین اور دیگر افراد کے ساتھ موجودہ رابطہ بچوں کے لئے درج ذیل وجوہات سے اہم ہے :

- ان کی نفسیاتی اور جذباتی ضرورتوں کی تکمیل ہو
- ان کی بہبود، خود اعتمادی اور عزت نفس کو بہتر بنایا جائے
- انہیں اپنی نسلی، ثقافتی، موروثی اور طبی پس منظر کا اشتراک کرنے اور سمجھنے میں مدد کی جائے
- خاندانی تعلقات کے بارے میں مسخ شدہ تصورات کو درست کرنے میں مدد کی جائے
- یہ یقینی بنایا جائے کہ وہ پرسکون اور محفوظ ہیں
- انہیں اپنے اہم تعلقات کو بنائے رکھنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دی جائے۔

یہ یقینی بنائیں کہ بچوں کو درج ذیل کے ذریعہ ان کے رابطہ سے سب سے اچھی چیز موصول ہوتی ہے :

- بچوں کی ضروریات کو اولیت دینا
- ہر ایک بچے کی مختلف ضروریات کی منصوبہ بندی کرنا
- بچوں کی باتیں بغور سننا اور احتیاط کے ساتھ انہیں مطلع کرنا
- بچوں کو محفوظ رکھنا اور تحفظ کا احساس ہونا
- اتفاق رائے اور باہمی امداد کی کوشش کرنا
- پرورش کے بارے میں مختلف نظریات کو تسلیم کرنا
- رابطے کے انتظامات کے بارے میں تخیّل پرست بننا
- رابطے کا انتظام کرنے میں تاخیر سے گریز کرنا
- یہ یقینی بنانا کہ بچے سے وابستہ توقعات اسے معلوم ہیں اور جب تک ناگزیر نہ ہو ہنگامی تبدیلیوں پر مجبور نہ کرنا

کیا والدین میں سے کوئی ایک فریق زیادہ اہمیت کا حامل ہے؟

والدین میں سے ہر ایک فریق کے ساتھ بچے کے تعلقات کا معیار ایک اہم چیز ہے، قطع نظر اس سے کہ وہ والد ہوں یا والدہ ہو۔ جب والد اور والدہ دونوں کے ساتھ بچے کے تعلقات اچھے ہوتے ہیں تو وہ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

بچے کے لئے ماں اور باپ دونوں کی یکساں اہمیت ہے، بڑوں کی طرح، بچے بھی کبھی کبھی ایک فرد کے بجائے دوسرے سے زیادہ قربت محسوس کرسکتے ہیں۔ اس طرح کی ترجیحات اکثر و بیشتر عمر اور حالات کے ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔

جیتنے اور ہارنے والے کے طور پر ماں اور باپ کے درمیان تنازعات کو آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔ لوگ کنبوں کے انتشار کے بارے میں جس طریقے سے سوچتے ہیں وہ اخبارات میں، ٹیلی ویژن کی زبانی بتائی گئی باتوں یا احتجاجی گروپوں کے ذریعہ بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ ان نقطۂ ہائے نظر کو اکثر عمومیت کا درجہ حاصل ہوتا ہے اور یہ ہمیشہ متوازن نہیں ہیں۔

کچھ والدوں کو یقین ہوتا ہے کہ عدالتیں اور CAFCASS کے کارکنان ماؤں کی حمایت میں ان کے خلاف جانبداری برتتے ہیں۔ کچھ ماؤوں کو بڑی شدّت کے ساتھ یہ یقین ہوتا ہے کہ عدالتیں اور پیشہ ور افراد باپ کی حمایت کرتے ہیں۔ ماں اور باپ کو یہ بھی یقین ہوسکتا ہے کہ CAFCASS کے کارکنان ہر ایک معاملے میں، ہر بچے کی ضروریات اور حالات کی تشخیص کرنے کے بجائے، رابطے کے ساتھ ایک ہی طریقے سے نمٹتے ہیں[2]۔

ہم سب ہی الگ الگ ہیں۔ کنبے کا ہر ایک فرد مخلتف طریقے سے توجہ کا اظہار کرسکتا ہے اور ماں اور باپ کے درمیان پرورش کے انداز میں فرق ہوسکتا ہے۔ بچوں کو ان تمام تفریقوں سے فائدہ پہنچتا ہے اور پیشہ ور افراد نے پرورش کے معاملے میں ماں اور باپ کی یکساں اہمیت کو بہت عرصے سے تسلیم کیا ہے[3]۔ حالیہ تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جب چھوٹے بچے روتے ہیں تو ماں اور باپ دونوں ایک ہی طرح سے چوکنّا ہوتے ہیں اور بچوں کی ضروریات کے تئیں دونوں ہی مؤثر طریقے سے ردعمل کا اظہار کرسکتے ہیں[4]۔

مجموعی طور پر، ان دنوں پدریّت کی اہمیت کے تئیں عمومی بیداری پائی جاتی ہے اور بہتیرے باپ ایسے ہیں جو ماضی کی صورتحال کی بہ نسبت اب اپنے بچوں کی زندگیوں میں نسبتا بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ چیز بچوں اور ان کے کنبوں کے لئے مثبت اور صحتمندانہ ہے، اور اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔

---

[2] A Buchanan, J Hunt, H Bretherton and V Bream: “Families in Conflict, Perspectives of Children on the Family Court Welfare Service”. (2001), Nuffield Foundation, Policy Press
[3] Professor Michael Rutter: “Maternal Deprivation Reassessed” (1972. Penguin Education
[4] C Lewis and J Warin: “What Good are Dads?” (2001), Fathers Direct, NFPI, “Working with Men”, Newpin

کس قدر رابطہ رکھنا بہترین ہے؟

رابطہ صرف والدین اور کنبے کے افراد کے مابین وقت کا تعیّن کرنے کے بارے میں ہی نہیں ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ اس وقت کے معیار پر زور دیتے ہوئے"بچوں کے لئے وقت" کی حیثیت سے رابطہ کے بارے میں سوچنا زیادہ مفید ہے۔ آپ کی توجہ اپنی پوری کوشش بھر اپنے بچے کی ضروریات کی تکمیل پر ہونی چاہئے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ان کی مناسب پرورش ہوتی ہے اور آپ کے ساتھ گزرنے والا ان کا وقت ان کے لئے قدر و قیمت رکھتا ہے۔

یہ چیز بہت ہی ضروری ہے اور اس تاکید کے بغیر، آپ کے بچے کو اس رابطے سے بہت معمولی فائدہ پہنچے گا[5]۔

[5] J Hunt and C Roberts: "Child contact with non-resident parents", Family Policy Briefings 3 (2004). Department of Social Policy and Social Work, University of Oxford

آپ کے ساتھ گزرنے والا آپ کے بچے کا وقت یقینی طور پر گرانقدر اور اچھے معیار کا ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ والدین اور نگراں کو مافوق الفطرت مرد یا فوق الفطرت خاتون ہونا ضروری ہے۔ محققین اور طلبا بذات خود، ہم سے کہتے ہیں کہ 'معیار' کا اثر گرمجوش، مثبت اور معتبر پرورش پانے والے طلبا کے بارے میں ہے پڑتا ہے جو والدین اور نگرانوں کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرتا اور اسے بنائے رکھتا ہے[6]۔ بچے ہمیں بہترین ڈھنگ سے بتاسکتے ہیں کہ 'معیار' کا مطلب کیا ہے اور ان کے لئے کیا چیز گرانقدر ہے۔

چھ تا گیارہ سال کی عمر کے 2,000 بچوں سے ان [7]کے والد کے ساتھ رابطے کے بارے میں کئے گئے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں درج ذیل اعتبار سے اچھا رابطہ دیکھنے کو ملا :

والدوں نے ان کی اسکولنگ

- کھانا تیار کرنے
- ان کے ساتھ ٹی وی دیکھنے
- فٹ بال کھیلنے
- انہیں کہانیاں پڑھ کر سنانے
- ایک ساتھ خریداری کرنے جانے اور
- برے وقتوں میں ان کی مدد کرنے میں دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

ایک بچے نے اس چیز کو والد کے ساتھ 'کھانے پکانے جیسا'، تو دوسری بچی نے اپنے والد کے ذریعہ 'مشفقانہ برتاؤ کا اظہار' قرار دیا۔ وہ اس رابطے کو مہنگے کھلونے، بائیکس، کمپیوٹرز حاصل کرنے اور چھٹیاں گزارنے کے طور پر نہیں، بلکہ اپنے والدین کے ساتھ تعلقات بنائے رکھنے اور ان کے ذریعہ 'دیکھ بھال کئے جانے' کے اعتبار سے دیکھتے ہیں۔ بچوں کو اسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ یہی چاہتے ہیں اور اچھے معیار کے رابطے سے ہماری مراد بھی یہی ہے۔

معیار کے بارے میں ایک دشوار گزار پیغام درج کیا جارہا ہے۔ اگر آپ کنبے کے تکلیف دہ انتشار سے گزر چکے ہیں تو، والدین میں سے دوسرے فریق یا نگراں کے ساتھ تعاون کرنا اور پرورش سے متعلق ان کی ذمہ داری کا احترام کرنا بہت ہی مشکل ہوسکتا ہے۔ رابطے کو واقعتا کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے پرورش سے متعلق کچھ باہمی تعاون ضرروی ہے اور آپ کو بھی والدین میں سے دوسرے فریق اور کنبے کے دیگر افراد کو محبت اور احترام کے بارے میں بچوں کو احساس سکون کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ عدالت سے حکم صادر ہوجانے کے باوجود بھی، وہ صرف اسی صورت میں بچے کے لئے کامیابی کے ساتھ کام انجام دے سکتے ہیں جب بڑوں کے درمیان کچھ باہمی تعاون اور

---

[6] ذیل کے انسلاک میں مباحثہ دیکھیں: J B Kelly and M Lamb "Using Child Development Research to make appropriate Custody and Access Decisions for Young Children", Family and Conciliation Courts Review (Vol 38 No 3, July 2000 pp 297-311) Sage Publications Inc, USA

[7] Fathers Direct, DIES & Children in Wales, "Day With Dad", FatherWork (Vol3 No 1, Summer 2004)

احترام کا جذبہ ہو۔

ایسے منصوبے بنانا جو آپ کے بچے کے لئے مناسب ہوں

ہر ایک کنبہ جداگانہ ہوتا ہے اور یہی صورتحال ہر ایک بچے کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ ہر ایک بچے کے لئے بنائے جانے والے منصوبے پر آپ کے بچے کی ضروریات اور خاندان کے حالات کے بارے میں احتیاط کے ساتھ غور و فکر کرنے کے بعد ہی فیصلہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ قابل غور نکات حسب ذیل ہیں :

- وقت کا نظم و نسق کیسے کیا جاسکتا ہے اس بارے میں سوچیں تا کہ آپ کے بچوں کے جو تعلقات ہیں وہ انہیں برقرار رکھ سکیں۔ نیز، یہ کیسے یقینی بنایا جائے کہ انہیں مستقبل میں آپ اور ان کے والدین میں سے دوسرے فریق دونوں اور خاندان کے کلیدی افراد سے بہترین معیار کی پرورش و نگہداشت حاصل ہوگی۔ اس کا مطلب ہے رات میں قیام پر غور کرنا اور والدین میں سے ہر ایک فریق کے ساتھ بچوں کی چھٹیاں گزارنا اور بیرونی تفریحات کے لئے جانا۔
- تین سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے عمر دراز بچوں کی بہ نسبت رابطہ بنائے رکھنا زیادہ دشوار ہوتا ہے، لہذا اس عمر میں انتظامات کرتے وقت خصوصی نگرانی اور حساسیت کی ضرورت ہوتی ہے۔
- والدین میں سے ہر ایک فریق یا نگراں کے ساتھ آپ کے بچے کے موجودہ تعلقات کی نوعیت اور ان تعلقات میں آئندہ فروغ ہونے کے امکانات کو بھی دھیان میں رکھنا چاہئے۔ ہوسکتا ہے کہ اپنے قیام کے انتظامات اور کام کی وجہ سے آپ ماضی میں اپنے بچے کے ساتھ جتنا وقت گزارنا چاہتے تھے اس سے کم ہی وقت گزارسکے ہوں۔ آپ رابطہ کرنے اور امداد کی ضرورت پر قابو پانے کے بارے میں مضطرب ہوسکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے والدین میں سے دیگر فریق کے ساتھ پہلے کبھی قیام نہیں کیا ہو، لہذا بجائے اس کے کہ کسی تعلق کو بحال رکھا جائے ایک تعلق استور کرنے کی شروعات کے بارے میں رابطہ ہوسکتا ہے۔
- کنبے میں انتشار پیدا ہونے سے پہلے بچے کے معمولات اور سرگرمیوں کا خیال رکھیں اور جتنی جلدی ہوسکے اسے بحال کرنے کی کوشش کریں۔ اس سے بچوں کو حوصلہ بحال کرنے اور انہیں کچھ کھو جانے کا احساس ختم ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ یاد رکھیں کہ بچوں کو والدین اور نگراں کی جانب سے جتنی توجہ ملتی رہی ہے اس سے زیادہ توجہ ملنے کی وجہ سے بھی فائدہ ہوسکتا ہے۔
- علیحدگی کے بعد، ہوسکتا ہے کہ آپ کنبے کے دیگر فرد کے قریب نہ رہ سکیں اور آپ کی رہائش رات میں قیام کرنے کے لئے غیر مناسب ہو۔ کس طرح کا رابطہ ممکن ہے اس کا فیصلہ کرنے میں آپ کے نقل و حمل کے وسائل، سفر کے اخراجات اور عوامی سواری کی فراہمی اہم عامل ہوتے ہیں۔

رابطے کو عملی جامہ پہنانا اور یہ سوچنا کہ کنبے کے ذریعہ اخراجات کیسے پورے ہوں گے پرورش کے مشترک حصے ہیں۔

- آپ کا منصوبۂ پرورش آپ کے بچوں کے فائدے کے لئے ہی ہونا چاہئے اور پرورش سے متعلق وقت کے اشتراک کے بارے میں نہیں ہونا چاہئے۔ اگر آپ اپنے بچے کی ضروریات پر توجہ مرکوز نہیں کرتے ہیں تو، انہیں یہ لگے گا کہ انہیں ایک پتے سے دوسرے پتے پر پارسلوں کی طرح گھمایا جارہا ہے۔
- آپ کے بچے کی خواہشات کو بھی زیر غور رکھنا ہوتا ہے۔ عمر دراز بچوں کے دوست ہوتے ہیں جس کو وہ برقرار کھنا چاہتے ہیں اور ان کے لئے اہمیت کے حامل مفادات بھی ہوتے ہیں۔ وہ پرورش سے متعلق ایسے منصوبوں کے خواہاں ہوں گے جس سے ان کی سماجی سرگرمیوں کی اجازت ملے۔
- بچے مختلف شرح سے بلوغت کو پہنچتے ہیں لہذا اپنے بچوں سے یہ توقع نہ کریں کہ وہ اپنی ہی عمر کے دیگر بچوں کی طرح ہی یکساں انتظامات کا نظم و نسق کریں؛ کچھ بچے خود اعتماد اور خود مختار ہوتے ہیں، جبکہ دیگر بچے شرمیلے اور چمٹے ہوئے ہوسکتے ہیں۔ نوعمر بچوں کو تناؤ کے بغیر ایسی جگہ سے جس کو وہ معمول کے مطابق گھر کے طور پر دیکھتے ہیں دور رہنے کے لئے زیادہ حوصلے اور اعتماد کی بحالی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ نوعمر بچے عام طور پر، کثرت کے ساتھ واقع ہونے والے رابطے کے مختصر وقفوں کو بہت اچھی طرح سے منظم کرلیتے ہیں؛ عمر دراز بچے طویل تر وقفوں کو، کم کثرت والے وقفوں کو ترجیح دیتے ہیں۔
- لچک پذیر رہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ اپنے منصوبۂ پرورش کی تجدید کریں۔ بچے جیسے جیسے بڑے ہوتے ہیں ان کی ضروریات اور حالات بھی بدلتے ہیں، اسی طرح سے آپ میں بھی بدلاؤ آئے گا۔
- اگر کوئی تشدد ہورہا ہو، الکحل یا منشیات کا ناجائز استعمال ہوتا ہو، یا خاندان میں کسی کو دماغی عارضہ کی بیماری ہو تو، منصوبۂ پرورش میں ان چیزوں کا بھی خیال رکھنے کی ضرورت ہوگی تاکہ آپ کے بچوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ رابطے سے استفادہ کرنے کے لئے، بچوں کو محفوظ رہنا اور احساس تحفظ ہونا ضروری ہے۔ کبھی کبھی رابطے کی وجہ سے بچے کو ممکنہ فائدے کے بجائے نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہونے کا زیادہ امکان ہوگا اور اس کے لئے بہترین صورت یہی ہوسکتی ہے کہ اسے بالکل ہی واقع نہ ہونے دیا جائے یا ایسی جگہ نہ لے جایا جائے جہاں بچے کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہو؛ ممکنہ طور پر والدین ہی اس کو کم سے کم کرسکتے ہیں۔

علیحدگی اختیار کرنے کے بعد 90% کنبے عدالتی مداخلت کے بغیر خود اپنے رابطے کے انتظامات کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں اور منصوبۂ پرورش کے بارے میں فیصلہ کرنے کا یہ طریقہ اچھی طرح سے کام کی انجام دہی میں بہترین تبدیلی لاتا ہے۔ اگر آپ اتفاق رائے نہیں کرسکتے ہیں تو، پیشہ ور افراد کی مدد حاصل کرنا اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ عدالت میں درخواست دہندگی سے قبل سب سے پہلے *میڈیئیشن* پر غور کریں، جو آپ کو اپنے فیصلے کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تربیت یافتہ ثالثوں سے آراستہ ایک رازدارانہ خدمت ہے۔(صفحہ 16 پر' مشورہ اور امداد ' دیکھیں) ۔ *منصوبۂ پرورش* کے سرکاری کتابچے سے بھی مدد مل سکتی ہے (اس کا ایک قابل اشاعت نسخہ www.cafcass.gov.uk پر *انفارمیشن* والے حصے میں مل سکتا ہے)۔

کیا رابطہ رکھنا بچوں کے لئے ہمیشہ اچھا ہے؟

اچھے رابطے سے بچوں کو یہ معلومات حاصل ہونے کا امکان رہتا ہے کہ ان کے کنبے کی جانب سے ان کی قدر کی جاتی ہے اور ان کی دیکھ بھال ہوتی ہے اور اس سے انہیں خوش رہنے اور کامیاب زندگی کی سمت پیش قدمی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

جب بچوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہو یا رابطہ ناقص معیار کا ہو تو، ان کی زندگی بہت مشکل اور نا خوش ہوسکتی ہے اور وہ اس سے ٹوٹ پھوٹ سکتے ہیں۔

خاندان میں انتشار پیدا ہونے کے بعد بچے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں جب :

- والدین کے مابین چھوٹا موٹا تنازعہ ہو اور اس طرح کا تنازعہ ہونے پر بچے اس سے نمٹنا سیکھ لیں
- والد اور والدہ دونوں یا نگراں کی جانب سے ایک گرمجوش، مثبت اور معتبر پرورش کا نظم ہو
- والدین میں سے ہر ایک فریق یا نگراں دوسرے فریق کی امداد کرتا ہے اور دوسرے فریق پر نکتہ چینی نہیں کرتا ہے نہ ہی بچے کے سامنے دھمکاتا ہے
- والدین انتظامات کے بارے میں بچے سے مشورہ لیتے ہیں
- بچے اپنے اہم تعلقات کو توسیع یافتہ کنبے کے افراد کے ساتھ بنائے رکھتے ہیں
- بچے مالی تحفظ کی حالت میں رہتے ہیں

بہت سارے والدین کو کنبے میں انتشار ہونے کے بعد ان حالات پر قابو پانے میں دشواری ہوتی ہے، لیکن آپ کے بچوں کے تحفظ کے لئے طویل عرصے تک اس ضمن میں کام کرتے رہنے کا نشانہ ہونا چاہئے۔

عام طور پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے والے 10% کنبے یہ کام انجام دیتے ہیں کیونکہ انہیں سنگین، مستقل پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں۔ ان کی خاندانی زندگی کا معیار جتنا ہونا چاہئے اس سے کمتر ہوتا ہے۔ ان میں سے آدھے کنبوں کے بچے ان والدین سے ملاقات نہیں کررہے ہیں جن کے ساتھ وہ رہتے نہیں ہیں۔ آدھے کنبے اعلی درجے کے نفسیاتی دباؤ کی بھی اطلاع دیتے ہیں۔ ڈسپیوٹ ریزولیوشن نے ان میں سے بہت سارے خاندانوں کی مدد کی ہے۔

جب اچھا رابطہ رو بہ عمل ہوتا ہے تو، اسے جاری رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے، حالانکہ اسے برقرار رکھنے اور ہموار طریقے پر جاری رہنے کے لئے کچھ توجہ درکار ہوتی ہے۔ جب رابطہ ناقص قسم کا ہوتا ہے تو، ہمیشہ خاص طور سے بچوں کے، پریشانیاں ہوتی ہیں۔ ہمارا مقصد اچھے رابطے کو شروع ہونے اور مسلسل رو بہ عمل رہنے کے مواقع کو بہتر بنانا ہے۔

جب رابطہ کام نہیں کرتا ہے

بہت سارے کنبوں سے انٹرویو کرنے کے بعد محققین نے درج ذیل خصوصیات کی نشاندہی کی جو رابطے کو کام کرنے سے باز رکھ سکتے ہیں :[8]

- ان انتظامات سے بچے کو اور / یا دوسروں کو موجودہ جسمانی یا نفسیاتی تکلیف پہنچنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔
- کنبے کے تمام افراد رابطہ کا کام کرنے کے پابند عہد نہیں ہیں
- کنبے کے کم سے کم ایک فرد کو موجودہ انتظامات میں اہم تبدیلیاں درکار ہوتی ہیں - لہذا رابطہ ایک منفی تجربہ ہوسکتا ہے اور اس میں شامل کچھ یا تمام افراد کے لئے تنازعہ کا سبب بن سکتا ہے۔

[8] L Trinder, M Beek, J Connolly (2002) "Making Contact: How parents and children negotiate and experience contact after divorce" (2002), Joseph Rowntree Foundation

جب رابطہ کام نہیں کرتا ہے تو، اس سے بچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس کے بارے میں کچھ اہم پیغامات یہ ہیں :

رابطے کی نامعقول مخالفت

جب کسی معقول وجہ کے بغیر مقیم والدین سے رابطہ کرنے کی سختی کے ساتھ مخالفت کی جائے تو یہ بچوں کے لئے نقصاندہ ہوسکتا ہے ('شدید مخاصمت' کے طور پر پیشہ ور افراد سے رجوع کریں)۔ اس طرح کے حالات میں آخر کار بہترین طریقہ یہی ہوسکتا ہے کہ بچوں کے لئے والدین میں سے دوسرے فریق کے ساتھ رہنے کے لئے رہائش کے انتظامات میں تبدیلی کردی جائے۔

پرورش سے متعلق تنازعہ

کنبے میں انتشار پیدا ہوتے وقت غصہ ہونا اور تکلیف کا احساس ہونا عام سی چیز ہے۔ غصے کی وجہ سے لوگوں کو ایک ایسے نکتے پر علیحدگی سے وابستہ تکلیف دہ جذبات سے باہر نکلنے میں مدد مل سکتی ہے جب وہ اس پر قابو پانے کے بہتر اہل ہوتے ہیں، لہذا یہ صحتمندانہ ہوسکتا ہے۔ تاہم، ذہن میں یہ بات رکھیں کہ جب بچے لڑتے ہوئے یا بد زبانی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں یا ان سے یہ بات چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے تو، انہیں پتہ چل جائے گا کہ والدین کو کو کیسا احساس ہوتا ہے اور وہ غائب دماغ اور اپنے رابطے سے لطف اٹھانے سے محروم ہوجائیں گے۔ اگر غصہ چلتا رہتا ہے تو، ہمیشہ حاضر رہیں اور بچوں کو شامل رکھیں، یہ بہت نقصاندہ اور تکلیف دہ ہوسکتا ہے اور اس کی وجہ سے بچوں کو اہم نفسیاتی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

"محقق کی جانب سے ایک موافق پیغام یہ ہے کہ بچے علیحدگی کی بہ نسبت، پرورش سے متعلق مستقل اور شدید تنازعہ کی وجہ سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں"[9]۔

بدسلوکی کی کوئی بھی شکل

زیادہ تناسب میں بچوں کی بے چینی کی وجہ سے ان کے کنبے کے افراد کی جانب سے جنسی، جسمانی یا جذباتی بدسلوکی کا خطرہ بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ اس تحقیق میں علیحدگی یافتہ والدین اور ان بچوں کا انٹرویو لیا گیا جنھوں نے بہبود سے متعلق رپورٹ تیار کرلی تھی، اس سے معلوم ہوا کہ 78% معاملات میں والدین میں سے ایک یا دونوں ہی نے خوف کی اطلاع دی اور 56 % نے جسمانی تشدد کی اطلاع دی[10]۔ نیشنل ایسوسی ایشن آف پروبیشن آفیسرز کے ذریعہ کرائے گئے بہبودی رپورٹوں کے سروے سے بھی اسی طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں[11]۔

کنبے میں ہونے والی کسی بھی طرح کی بدسلوکی بچوں کو بگاڑ سکتی ہے۔ 1994 میں کئے گئے ایک مطالعہ نے بچوں کے مشاہدے میں آنے والے تشدد کے طویل مدتی اثرات کو درجہ بند کیا :وہ خوفزدہ، دستکش، مضطرب، جارح، متردّد ہوسکتے ہیں، انہیں نیند کی پریشانی ہوسکتی ہے، اسکول میں دشواریاں لاحق ہوسکتی ہیں اور دوست بنانے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں- آگے چل کر ان نوجوان افراد کے ذہن میں اس قسم کی جارحاحیت کی یاد باقی رہتی ہے جس کے سبب ان میں اعتماد اور سماجی اہلیت کی کمی، حوصلے کا فقدان، پرتشدد برتاؤ، تناؤ اور ان کو آزار پہنچ سکتا ہے[12]۔ قانون اطفال 1989 میں تکلیف کی اس تعریف کو تسلیم کرلینے پر اب درج ذیل بات شامل ہوگئی ہے :

"...دوسروں کے ساتھ ناقص برتاؤ کو دیکھ یا سن کر لاحق ہوجانے والی معذوری[13]۔"

---

[9] C Lucey, C Sturge, L Fellow-Smith, P Reder: “What contact arrangements are best for a child?” from “Studies in the Assessment of Parenting” (2003) ed.: P Reder, S Duncan, C Lucey, Brunner-Routledge

[10] A Buchanan, J Hunt, Bretherton H and Bream V (2001) “Families in Conflict, Perspectives of Children on the Family Court Welfare Service”, Nuffield Foundation, Policy Press

[11] NAPO (2002) “Contact, Separation and the Work of Family Court Staff”, a briefing from NAPO the Trade Union and Professional Association for Family Court and Probation Staff

[12] NCH Action for Children “The Hidden Victims: Children and Domestic Violence” (1994). London

[13] تبنّیت اور اطفال کا قانون 2002 کا حصہ120

اگر کنبے میں جارحیت یا بدسلوکی ہوتی رہی ہے تو اس کا خود بخود مطلب یہ نہیں ہے کہ بچے کو تشدد کرنے والے یا بدسلوکی کرنے والے فرد سے کوئی رابطہ ہی نہیں رکھنا چاہئے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ خطرے کی پیشہ ورانہ تشخیص کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر رابطہ بنائے رکھنا بچے کے بہترین مفادات میں ہے تو، منصوبۂ پرورش میں اس خطرے کو شامل رکھنے اور اس کا نظم و نسق کرنے کے طریقے بھی شامل ہونے چاہئیں تاکہ بچہ محفوظ رہے۔

چائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز (بچوں سے رابطہ کے مراکز)

جب تحفظ کے معاملات درپیش ہوں توچائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز اس میں مدد کرسکتے ہیں، یا والدین اور نگرانوں کے مابین اعتماد اور معتبریت کو فروغ دے سکتے ہیں۔ جب کنبوں کو متبادل منصوبوں پر اتفاق رائے کرنے کی ضرورت درپیش ہوتی ہے یا تعلقات کو کچھ وقت درکار ہوتا ہے تو اس سے مدد ملتی ہے یا یہ انہیں فروغ دینے میں امداد کرسکتا ہے۔ ان مراکز کو اکثر و بیشتر معقول طور پر مختصر عرصے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی دوقسمیں ہیں : 'امداد یافتہ' مراکز، بچوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ نہ ہونے یا بہت کم خطرہ ہونے کی صورت میں استعمال کے لئے؛ اور 'زیر نگرانی' مراکز ایسے رابطے کے لئے جس کی عدم موجودگی میں اہم خطرہ شامل ہوسکتا ہے۔ زیر نگرانی مراکز کے عملے میں عام طور سے مستند سماجی کارکنان شامل ہوتے ہیں اور ان کے دوروں کی انفرادی طور پر نگرانی کی جاتی ہے۔

آپ کو مراکز کا عملہ سمجھ بوجھ رکھنے والا اور مفید لگے گا، لیکن اگر آپ چائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز کا استعمال کرتے ہیں تو، آپ کو یقینی طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ یہ "امداد یافتہ" یا "زیر نگرانی" خدمات میں سے کون سی خدمت فراہم کرتا ہے اور یہ کہ آپ کے بچے کو درکار خدمت کی سطح ہی اسے فراہم کرائی جائے گی۔ اگر ممکن ہو تو، اپنا رابطہ شروع کرنے سے قبل ایک تمہیدی دورہ کرنے کی کوشش کریں۔

جب بھی ممکن ہو، خاندان کے اندر ہی رابطے کو بہترین طریقے سے منضبط کیا جاسکتا ہے۔ چائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز عام طور پر مختصر عرصے کے لئے دستیاب ہوتے ہیں اورکبھی کبھی ان کا استعمال کرنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ان کا غیر مناسب استعمال بچوں کے لئے اچھا نہیں ہے۔

میں بچوں سے کیا کہوں؟

آپ اپنے بچوں کے لئے جن انتظامات پر غور کر رہے ہیں ان کے بارے میں بچوں سے گفتگو کرنا ضروری ہے۔ بچے عام طور سے یہ چاہتے ہیں کہ ایسے کنبہ جاتی انتظامات کے بارے میں فیصلے کرتے وقت ان سے رابطہ کیا جائے اور انہیں بھی شامل کیا جائے جو ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہوسکتے ہیں، مگر انہیں بڑوں کے فیصلوں کا ذمہ دار ہونے کا احساس نہ ہونے پائے۔
یاد رکھیں کہ بچوں کے لئے یہ بتانا مشکل ہوسکتا ہے کہ واقعی ان کی خواہش کیا ہے کیونکہ وہ اپنے والدین میں سے کسی بھی فرد کو پریشان کرنے کے خواہاں نہیں ہوسکتے ہیں۔ آپ کے لئے ان کی بات بغور سننا اتنا ہی ضروری ہے جتنا ضروری آپ کا ان سے بات چیت کرنا ہے۔

"اگر ہم ان قیاس آرائیوں کو ختم کردیں کہ تحفظ کی ضرورت پڑنے پر وہ ٹوٹی پھوٹی چیزیں ہیں تو ہم بچوں کی جانب سے طلاق کی بابت بہت بڑا سبق حاصل کرسکتے ہیں[14]"۔

آپ کے بچوں کو اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کرنے میں دشواری کا سامنا ہوسکتا ہے اور انہیں حساسیت اور توجہ کے ساتھ عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ اگر وہ اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو انہیں بولنے، ان کی باتیں بغور سننے اور پوری احتیاط کے ساتھ ان کے سوالات کا جواب دینے کی آزادی مہیّا کرنی چاہئے۔ یہ صرف بچوں سے کچھ کہنے کے بارے میں ہی نہیں، بلکہ ان کی باتیں بغور سننے کے بارے میں بھی ہے۔

بچوں کے ساتھ بات چیت کرنے میں کچھ پرخطر راہیں بھی ہیں جن سے ہوشیار رہنا چاہئے۔ جب وہ والدین میں سے کسی ایک فریق کی نکتہ چینی کرتے ہیں تو یہ اکثر یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ دوسرے فریق نے اس کو منفی طریقے سے زیر اثر کرلیا ہے؛ جو درست نہیں بھی ہوسکتی ہے۔ آپ کو بھی محتاط رہنا چاہئے کہ بچوں کے خیالات کو اپنی سوچ کا جامہ پہنا کر یا ان کے تئیں حد سے زیادہ نگہبان بن کر ان کے خیالات توڑ مڑور کر نہ بیان کریں۔ ہمیشہ ان کی ذہنی پختگی اور سمجھ بوجھ کی سطح کے مطابق ہی کوشش کریں اور ان کی ستائش کریں اور انہیں کچھ کرنے کی اجازت دیں۔

[14] L. Trinder, M Beek, J Connolly (2002) “Making Contact: How parents and children negotiate and experience contact after divoce” (2002), Joseph Rowntree Foundation

ان نکات کو ذہن میں رکھیں:

- کنبے میں انتشار پیدا ہونے کی وجہ سے بچے متزلزل اور پرتشویش ہوجاتے ہیں۔
- علیحدگی ہونے کے بعد والدین اور نگرانوں کی جانب سے کم توجہ ملنے پر بچے پریشان حال ہوجاتے ہیں۔
- بچوں کو جب زندگی میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ اپنے والدین یا نگرانوں سے ہی رجوع کرتے ہیں۔ کنبے میں انتشار ہونے پر، ان کی مشکلات کا باعث دراصل ان کے والدین ہوتے ہیں جو پہلے سے ہی سوچ میں ڈوبے ہوتے ہیں اور ان کے لئے اپنے بچوں کی ضروریات کو سمجھنا اور انہیں پورا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- والدین علیحدگی سے پہلے بچوں کو کچھ بتانے کے بارے میں مضطرب ہوتے ہیں اور اکثر تو وہ کچھ بھی نہیں بتاتے ہیں، یا حوصلہ بحال ہونے کی حد تک نہیں بتاتے ہیں۔
- مستقبل کے تئیں بے یقینی کے سبب بچوں کو فکر لاحق ہوسکتی ہے۔ جو کچھ بھی ہونے والا ہو اس کے بارے میں بچوں کو بتانا اور ان کے ساتھ صلاح و مشورہ کرنا والدین کی دیکھ بھال اور پرورش کی ذمہ داری کا اہم حصہ ہے۔

آپ کے بچے غالبا بے تکلف اور ایماندارانہ طریقے پر بات چیت کرنے کے خواہاں ہوگے لیکن رابطے میں آنے پر ان سے جھگڑے فساد کے اثرات کا انکشاف نہ کریں۔ اپنے بچوں کو ضرور بتائیں، ان کو حوصلہ دیں اور ان کے ساتھ صلاح و مشورہ کریں، لیکن انہیں یہ احساس نہ ہونے دیں کہ وہ خود ہی کسی فیصلے کے ذمہ دار ہیں۔ ایسا نہیں ہے - یہ آپ کا ہی ہے"!

بچوں کے موزوں خیالات کے ضمن میں ان کے ساتھ نوجوان افراد کی طرح کا برتاؤ کریں۔ انہیں یہ جاننے کا ملکہ حاصل ہوگا کہ یہ سب کچھ کیسا لگتا ہے، اگرچہ وہ آپ کے نظریے سے الگ ہوکر ان چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ ان کے پاس کچھ پریشانیوں کا حل ہوسکتا ہے جس کا ملکہ انہیں دو یا اس سے زیادہ گھرانوں میں پرورش پانے کی وجہ سے حاصل ہوسکتا ہے۔ والدین،CAFCASS ، کارکنان اور عدالتوں کو ان کی خواہشات اور احساسات کو سمجھ بوجھ کر بغور سننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جب عدالت ہمارے کسی کارکن سے رابطے کی تشخیص کرنے یا کسی کنبے کے ساتھ مل کر کام کرنے کو کہتی ہے تو، وہ پریشان حال بچے سے ملاقات کریں گے یا کریں گی۔ اگر وہ معقول عمر اور سمجھ بوجھ کے حامل ہوں گے تو، رابطہ ان کے ساتھ سنجیدہ طریقے سے گفتگو کرے گا اور اگر وہ اپنے خیالات سے روشناس کرانے کے خواہاں ہوں تو ان کے نظریات معلوم کرے گا۔ پھر وہ کارکن ان خیالات کو عدالت کے گوش گزار کرے گا اور اس پر مناسب رائے اور مشورہ دے گا۔

"مجھے یہ فیصلہ کرنے میں مدد کریں کہ میں کس کے ساتھ رہوں"
"آپ کی مدد اور ہمدردی کا بہت بہت شکریہ۔ میرا خیال ہے کہ اس سے ممّی یا ڈیڈی کو بہت مدد ملے گی۔"

CAFCASS کے بارے میں بچوں کی رائے

ایڈوائس اینڈ سپورٹ

ایکشن فار پریزنرس فیملیز

قیدیوں کے کنبوں کے موجودہ برتاؤ کو فروغ دیتا ہے۔ ہیلپ لائن ایسے کنبوں کو معلومات اور امداد فراہم کرتی ہے جن کا کوئی فرد حوالات میں ہو۔ ملاقات کے لئے آنے اور رابطے میں رہنے، بچوں سے بات چیت کرنے اور قید کے نظام کے طریقۂ عمل کے بارے میں مشورہ۔

ویب سائٹ: www.prisonersfamilies.org.uk

ہیلپ لائن: 0808 8082003

چائلڈ لائن

UKمیں رہنے والے بچوں اور نوعمر افراد کے لئے مفت ہیلپ لائن۔

ویب سائٹ : www.childline.org.uk

ہیلپ لائن : 0800 1111

چلڈرن اینڈ فیملی کورٹ ایڈوائزری اینڈ سپورٹ سروس(CAFCASS)

انگلینڈ کی دستوری تنظیم۔ کنبہ جاتی عدالتی کارروائیوں میں بچوں کی بہبود کا تحفظ کرتا ہے۔ یہ ویب سائٹ بچوں، نوعمر افراد، والدین اور دفتر سے رابطے کی تفصیلات کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔

ویب سائٹ : www.cafcass.gov.uk

ٹیلیفون : 020 7510 7000

ای میل: webenquiries@cafcass.gov.uk

چائلڈ سپورٹ ایجنسی(CSA)

تشخیص، وصولیابی، ادائیگی اور بچوں کی دیکھ ریکھ کو بروئے کار لانے کی ذمہ دار۔

ویب سائٹ : www.csa.gov.uk

ٹیلیفون: 08457 133 133

فیملیز نیڈ فادرس

خاندان کے انتشار سے وابستہ امور پر معلومات اور امداد۔ اس کے پاس رضاکاروں اور مستقل مقامی امدادی میٹنگوں کا ایک نیٹ ورک ہے۔

ویب سائٹ: www.fnf.org.uk

ہیلپ لائن: 0870 7607 496

جنجربریڈ

انگلیند اور ویلز میں تنہا والدین کے کنبوں کے لئے سر فہرست امدادی تنظیم۔

ویب سائٹ: www.gingerbread.org.uk

مشاورتی لائن: 0800 018 4318

گرانڈ پیرنٹس فیڈریشن

ان اجداد کی جانب سے کام کرتا ہے جو طلاق، علیحدگی یا دیگر خاندانی پریشانیوں کی وجہ سے رابطہ گنوا چکے ہیں، پوتے پوتیوں کی پرورش کر رہے ہیں، یا کسی مقامی انتظامیہ کے ذریعہ اپنے پوتے پوتیوں کی دیکھ ریکھ کئے جانے کے بارے میں تشویش میں مبتلا ہیں۔

ویب سائٹ : www.solicitorhelp.com/ grandparentefederation1.htm

مشاورتی لائن : 01279 444 964

دی لاء سوسائٹی چلڈرن پینل

کنبہ جاتی کارروائیوں میں بچوں اور بچوں، نوعمر افراد دوسرے فریقوں کی نمائندگی کرنے میں تجربہ یافتہ وکیلوں سے رابطے کرنے میں مدد کرتا ہے۔

ویب سائٹ : **www.lawsociety.org.uk**

ٹیلیفون : **0870 606 6575**

NCH

500سے زیادہ پروجیکٹس کے ہمراہ خدمات برائے اطفال کا فراہم کنندہ۔ ان کی ویب سائٹ پر متعدد امور پر معلومات اور مشورہ دستیاب ہے۔ نیز عملی اور خاندانی انتشار سے گزرنے والے والدین کی حامل 'اٹ از ناٹ یور فالٹ ' - نام کی ویب سائٹ

ویب سائٹ : **www.nch.org.uk**

اٹ از ناٹ یور فالٹ **www.itsnotyourfault.org** :

قومی انجمن برائے انسداد مظالم بہ اطفال] نیشنل سوسائٹی فار دی پریونشن آف کرویلٹی ٹو چلڈرن(NSPCC)

UKکا سر فہرست رفاہی ادارہ جسے تحفظ اطفال اور بچوں پر ہونے والے مظالم کا انسداد کرنے میں تخصّص حاصل ہے۔ ہیلپ لائن بچے کے تحفظ کے بارے میں تشویش میں مبتلا کسی بھی فرد کو معلومات، مشورہ اور رہنمائی فراہم کرتی ہے :

ویب سائٹ: **www.nspcc.org.uk**

تحفظ اطفال کی ہیلپ لائن: **0808 800 5000**

ون پیرنٹ فیملیز

وظائف، ٹیکس، قانونی حقوق، کنبہ جاتی قانون، رابطے کے امور، CSA کے بارے میں تنہا والدین کے لئے معلومات۔

ویب سائٹ: **www.oneparentfamilies.org.uk**

ہیلپ لائن : **0800 018 5026**

پیرنٹ لائن پلس

متعدد خدمات کے توسط سے والدین اور کنبوں کے لئے مدد اور معلومات

ویب سائٹ : **www.parentlineplus.org.uk**

ہیلپ لائن : 0808 800 22 22

ریلیٹ

مشورہ، ورکشاپس، ثالثی، تعلقات میں مشاورت اور رو بہ رو امداد، ٹیلیفون اور ویب سائٹ کے ذریعہ مشاورت فراہم کرتا ہے۔

ملاقتیں بک کرنے کی لائن**08451304016**

ویب سائٹ : **www.relate.org.uk**

ری یونائٹ

ایسے والدین اور کنبوں کے لئے مشورہ، امداد اور معلومات فراہم کرتا ہے جن کے بچے اغوا ہوچکے ہیں یا جن کو اغوا کا خوف ہے۔

ویب سائٹ: **www.reunite.org**

مشاورتی لائن: **0116 2556 234**

ویمینز ایڈ

جن خواتین اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی ہوئی ہو ان کے تحفظ کے لئے مہم۔ گھر پر جذباتی، جسمانی یا جنسی بدسلوکی میں مبتلا خواتین کی امداد کرتا ہے۔

PO Box 391
Bristol
BS99 7WS.

ٹیلیفون (انتظامیہ) : **0117 944 4411**

ویب سائٹ: **www.womensaid.org.uk**

ہیلپ لائن : **0808 2000 247**

بچوں اور نو عمر افراد کے لئے ویب سائٹ: **www.thehideout.org.uk**

دیگر مفید تنظیمیں

اتحاد حقوق اطفال برائے انگلینڈ [چلڈرنس رائٹس الائنس فار انگلینڈ(CRAE)]
275رضاکار اور دستوری تنظیموں کا اتحاد انگلینڈ میں بچوں کی زندگی اور حیثیت کو تبدیل کرنے کی مہم چلاتا ہے اور اجلاس برائے حقوق اطفال اور حقوق انسانی کی دیگر اداروں کے مکمل نفاذ کا نشانہ حاصل کرتا ہے۔ افراد کی حیثیت سے بچوں کے لئے احترام اور معاشرے کے مکمل اور مساوی ممبر کی حیثیت سے ان کی قبولیت کو فروغ دینے کے لئے کام کرتا ہے۔

ویب سائٹwww.crae.org.uk
ٹیلیفون02072788222

فادرس ڈائرکٹ
پدریت کے بارے میں قومی معلوماتی مرکز۔ خبر، تربیت سے متعلق معلومات، پالیسی کی تجدید، تحقیق کے خلاصے اور امداد کرنے والے والدین اور ان کے کنبوں کے لئے رہنما ہدایات۔

ویب سائٹwww.fathersdirect.com
ٹیلیفون08456341328

نیشنل ایسوسی ایشن آف چائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز
چائلڈ کنٹیکٹ سنٹرز کے قومی خاکے میں رہتے ہوئے اس وقت بچے سے محفوظ رابطے کو فروغ دیتا ہے جہاں علیحدگی یافتہ کنبوں کے بچے والدین میں سے کسی ایک یا دونوں فریق اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ وقت گزار سکتے ہیں، جبکہ ان کے پاس کوئی اور اختیارات نہ ہوں۔

ویب سائٹwww.naccc.org.uk
ٹیلیفون08454500280

نیشنل فیملی میڈیئیشن
انگلینڈ اور ویلز میں 60 سے زیادہ فیملی میڈیئیشن سروسز کا نیٹ ورک جو علیحدگی اور طلاق یافتگی کے عمل میں مصروف جوڑوں کی مدد کرتا ہے۔ میڈیئیشن کی وضاحت اور مقامی خدمات کی تفصیلات ویب سائٹ پر بیان کی گئی ہیں۔

ویب سائٹwww.nfm.u-net.com
ٹیلیفون01392271610

ریزولیوشن (سابقہ سالیسیٹرس فیمل لاء ایسوسی ایشن)
وکیلوں کی انجمن جسے کنبہ جاتی قانون اور کنبہ میں انتشار پیدا ہونے پر مصالحتی، تعمیری طریقے کو فروغ دینے میں تخصّص حاصل ہے۔ وکیل کے مقامی ممبروں سے متعلق مشورہ دے سکتا ہے۔
ویب سائٹwww.resolution.org.uk
ٹیلیفون01689820272